STOP THE CRIMINALISATION AND DEPORTATION OF BLACK YOUTH!

Karamjit Singh and four other youths were imprisoned for arson during the uprisings of 1981. They had petrol bombed clubs that operated colour bars. At no time did the courts consider the possibility of applying sanctions with regard to the immigration status of the youths involved. Racist immigration officers initiated their own actions and became police, judge and jury in Karamjit's case. On the one hand the racist police increase the criminalisation of black youth in particular. On the other, racist immigration laws aim to deport black people for not being "conducive to the public good". The implications for black people are clear, full scale deportations will continue and increasingly involve more and more black people, until the racist governments of Britain meet the standards set by the National Front.

NATIONAL DEMONSTRATION!

SAT, AUG, 4th, 1984.

Birmingham

ASSEMBLE: HANDSWORTH PARK: (HOLLY ROAD). 1·00p.m

RALLY: CHAMBERLAIN SQUARE (Nr B'HAM LIBARARY 3.30p.m.

BLACK PEOPLE HERE TO STAY HERE TO FIGHT!

STOP THE DEPORTATION OF KARAMJIT SINGH NOW!

P&P Campaign Against Criminalisation and Deportation of Black Youth.
c/o 101, Villa R.d. Handsworth, Birmingham.

ہمارے نوجوانوں کو مجرم بنانا اور ملک بدر کرنا روکو!

مظاہرہ

بروز ہفتہ مورخہ ۴ اگست ۸۴ء

ایک بجے دوپہر ہینڈزورتھ پارک میں جمع ہو کر

جلوس کی شکل میں چیمبرلین سکوائر برمنگھم لائبریری ساڑھے تین بجے مظاہرہ ہوگا

1981ء کی نوجوانوں کی بغاوت کے دوران بدنام نسل پرست ہارٹیکلچرل کلب اور برٹش لیجن کلب ہوبرورڈ برمنگھم اور پر پٹرول بم پھینکے گئے۔ ۱۹ مئی ۱۹۸۱ء کو کرم جیت سنگھ ورائچ اور دیگر چار نوجوانوں کو آگ لگانے کے جرم میں گرفتار کر لیا گیا۔ کرم جیت کو دو سال کی قید بامشقت کی سزا دی گئی۔ نسل پرست پولیس ایک دفعہ پھر ہمارے کالے نوجوانوں کو مجرم بنانے میں کامیاب ہوئی۔ عدالت نے کبھی بھی ان نوجوانوں کے خلاف ملک بدری کی سفارش نہ کی۔ ان کی سزاؤں کو ہی کافی سخت سمجھا گیا۔ جیل میں سزا کے دوران امیگریشن کے افسر نے اس سے انٹرویو کیا۔ امیگریشن افسر خود ہی پولیس، جج اور جیوری بن بیٹھا۔ چند ماہ بعد کرم جیت کو ہوم آفس سے خط ملا جس میں اسے اس ملک سے نکالے جانے کا فیصلہ درج تھا۔ ایسے خطوط اور بہت سے نوجوانوں کو بھیجے جا رہے ہیں۔ ایک نوجوان کو تو ہوم آفس کا ایسا خط ملا ہے جس میں اسے عمر بھر کے لئے سزا دے دی گئی ہے۔ یعنی اگر اس نے کبھی کوئی اور جرم کیا تو وہ اس ملک سے باہر نکال دیا جائے گا۔

کرم جیت اور ایسے ہی کئی اور نوجوانوں کو جو صورتِ حال پیش ہے اس کے اثرات ہم سب کالے لوگوں کے لئے نہایت خطرناک ثابت ہوں گے۔ یہاں کی نسل پرست حکومتیں ہمارے لوگوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں ملک بدر کرنے نیشنل فرنٹ کے مطالبات کو قانونی جواز مہیا کر رہی ہیں۔ بے شمار کالے لوگوں کو حکومت کے مختلف محکموں کے ذریعے ایک منصوبے کے تحت "مجرم" بنایا جا رہا ہے تاکہ انہیں کسی نہ کسی طرح اس ملک سے باہر نکال دیا جائے۔

کرم جیت کے معاملے میں پولیس اور ہوم آفس کا گٹھ جوڑ صاف ظاہر ہے۔ پچھلے کئی سالوں سے سوشل سکیورٹی کے محکمے والے، ڈاکٹر، ہسپتال والے، بینک والے، سکول والے، پولیس اور ہوم آفس والے سب مل کر یہاں پر بستے ہوئے ہم سب کالے لوگوں کے شہری حقوق کی چھان بین کرتے رہتے ہیں تاکہ کسی نہ کسی بہانے انہیں اس ملک سے نکال باہر پھینک دیا جا سکے۔ اس طرح ہم سب لوگ ایک منظم منصوبے کے تحت شکار بنائے جاتے ہیں۔

کالے لوگونکو مجرم بنانا اور زبردستی ملک بدری بند کرو!